یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ A

مشق 2

کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کیا ہوتی ہے؟

کمیونٹی ڈیویلپمنٹ قدر پر مبنیٰ ایک طویل مدتی عملیہ (پراسس) ہے جسکا مقصد قوت میں عدم توازن سے نبٹنا اور سماجی انصاف، مساوات اور شمولیت کی بنیاد پر تبدیلی لانا ہوتا ہے۔

یہ عمل لوگوں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ منظم ہوں اور مل کر کام کریں تا کہ:

- اپنی ضروریات اور عزائم کی نشاندہی کریں
- جو فیصلے اُن کی زندگیوں کو مُتاثر کرتے ہیں اُن پر اثرانداز ہونے کے لئے ایکشن لیں
- اپنی زندگیوں، اپنی رہائشی کمیونٹیوں، اور اپنے معاشرے، جس کا وہ حصہ ہیں، کے میعار کو بہتر کریں

کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کا پراسس (عملیہ) قدروں کے ایک سیٹ پر قائم ہوتا ہے جو ساری پریکٹس کی بنیاد ہے۔ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے عاملوں (پریکٹیشنرز) کو ان اقدار کو اپنے کردار اور عمل سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کی ساری پریکٹس پانچ کلیدی قدروں پر قائم ہوتی ہے:

- مساوات اور غیر امتیازی سلوک
- سماجی انصاف
- اجتماعی ایکشن
- کمیونٹی کو قوت دینا
- اکٹھے مل کر کام کرنا اور اکٹھے مل کر سیکھنا

(حوالہ: اگست 2009، کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے قومی پیشہ ورانہ میعارات، زندگی بھر سیکھنے کے سیکٹر کی مہارات کی کونسل اور کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کے سیکھنے کی فیڈریشن)

(August 2009, National Occupational Standards for Community Development, Lifelong Learning Sector Skills Council and Federation for Community Development Learning)

کمیونٹی ہیلتھ ایکسچینج (CHEX) کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کو درجِ ذیل کے پراسس کے طور پر دیکھتا ہے:

- سیکھنے، علم، مہارات، اعتماد اور اجتماعی عمل کی اہلیت کو فروغ دینا۔
- قوت، رسائی، اور شرکت میں عدم مساوات سے نبٹنے کے لئے مثبت ایکشن لینا۔
- کمیونٹیوں کے ساتھ اور اُنکے درمیان تنظیم، نیٹ ورکنگ (تعلقات بنانا) اور لیڈرشپ کو مضبوط بنانا۔
- مقامی جمہوریت، شرکت اور عوامی معاملات میں شمولیت کو بڑھا کر تبدیلی لانے کے لئے کام کرنا۔

حوالہ: کمیونٹی ہیلتھ ایکسچینج

اچھی کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ایک ایسی مداخلت ہے جو لوگوں کو منظم ہونے میں مدد دیتی ہے اور اُنکے مشترکہ مسائل اور ضروریات پر توجہ دیتی ہے۔ یہ ایسی مضبوط کمیونٹیوں کے قائم ہونے میں معاونت کرتی ہے جو باعلم، ماہر، طاقتور، شرکت کرنے والی، خود کفیل، متوازن، منظم، اور بہت بہتر ہوں۔ مضبوط کمیونٹیاں زندگی کا میعار اور حکومت کا میعار بہتر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔

حوالہ: شمالی ائرلینڈ ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ سوشل سیکیورٹی (’کمیونٹیوں کو مضبوط بنانا‘، سٹورٹ ہشاگن سے لیا گیا - ‘Strengthening Communities’ by Stuart Hashagen)

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ B

مشق 2

کمیونٹی ڈیویلپمنٹ

– تاریخی پس منظر اور کلیدی اثرات

1960 کی دھائی:

عالمی واقعات:
کینیڈی کا قتل – پیرس میں طلباء کے ہنگامے – فلاور پاور – ویت نام کی جنگ۔

اثرات/ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں ترقی:
برطانیہ کے شہروں کے اندرون میں کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پراجیکٹس – عورتوں کی صحت کی تحریکوں کی نشوونماء

مقامی واقعات:

1970 کی دھائی:

عالمی واقعات:
برطانیہ کی یورپی معاشی یونین میں شمولیت – عدم اطمینان کا موسم سرما – ہفتے میں 3 دن کام – کانکنوں کی ہڑتال

اثرات/ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں ترقی:
ریاست کی سرپرستی میں کمیونٹی ورک میں توسیع – بلیک کمیونٹی کی صحت کے پراجیکٹس – انگلینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں کمیونٹی کی صحت کے پہلے پراجیکٹس – عالمی ادارہ صحت کا آلماآتا کا اعلامیہ – گوربلز میں نمی کے خلاف تحریک

مقامی واقعات:

1980 کی دھائی:

عالمی واقعات:
تھیچرازم – ریگن کے سال – سرد جنگ میں تیزی (سٹار وارز)

اثرات/ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں ترقی:
بلیک رپورٹ – صحت میں تقسیم – سکاٹ لینڈ میں کمیونٹی کی صحت کے پہلے پراجیکٹس – معذوروں کے حقوق کی مہم – 'نیو پبلک ہیلتھ' – صحت مند شہروں کے پراجیکٹس – 'یوکے ہیلتھ فار آل'

مقامی واقعات:

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ B (جاری)

1990 کی دہائی:

عالمی واقعات:

سوویت یونین اور کمونسٹ بلاک کا خاتمہ – دیوارِ برلن کا گرنا – جنوبی افریقہ میں نسلی علیحدگی کا خاتمہ – تھیچرازم کاَ خاتمہ – نیو لیبر کا اُبھرنا – سکاٹ لینڈ کو حکومتی اختیارات ملنا – 300 سال میں پہلی سکاٹش پارلیمنٹ

اثرات/ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں ترقی:

استعمال کنندگان/حمایتی تحریکوں کی ترقی – سکاٹ لینڈ میں کمیونٹی ہیلتھ پراجیکٹس میں توسیع – کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں نیٹ ورکنگ کی ترقی (شمالی ائرلینڈ میں کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت کا نیٹ ورک + کمیونٹی ہیلتھ ایکسچینج) – ایچسن رپورٹ – عدم مساوات/معاشرتی شمولیت کا ایجنڈا قائم ہو جاتا ہے

مقامی واقعات:

2000 کی دہائی:

عالمی واقعات:

القاعدہ امریکا میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملہ کرتی ہے – امریکا اور برطانیہ القاعدہ کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے افغانستان پر حملہ کرتے ہیں – 12 یورپی مُلکوں میں یورو نئی کرنسی کے طور پر اختیار کیا جاتا ہے – سونامی ایشیا میں تباہی لاتی ہے – شمالی آئرلینڈ میں اختیارات میں شرکت پر مبنیٰ حکومت قائم ہوئی – امریکا پہلے بلیک صدر کو منتخب کرتا ہے – پولر ریچھ کی خطرے میں پڑی ہوئی نسل کے طور پر نشاندھی – برٹش نیشنل پارٹی یورپیئن پارلیمنٹ میں سیٹیں جیتتی ہے

اثرات/ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ اور صحت میں ترقی:

’کمیونٹی کی رہنمائی میں صحت‘ نمایاں ہوتی ہے – کمیونٹی کی فعال شمولیت کے قومی میعارات شائع ہوئے – صحت مند زندگی کے مراکز کے نیٹ ورک قائم ہوئے – نیشنل انسٹیٹیوٹ فار کلینیکل ایکسیلنس (NICE) کمیونٹی کی فعال شمولیت پر این ایچ ایس کے لئے گائیڈ تیار کرتا ہے – HIIC مستند کورس کی سوویں سالگرہ مناتا ہے۔

مقامی واقعات:

یونٹ 6: ہینڈ آوٹ C

مشق 3

کمیونٹی ڈیویلمنٹ کی سمتیں

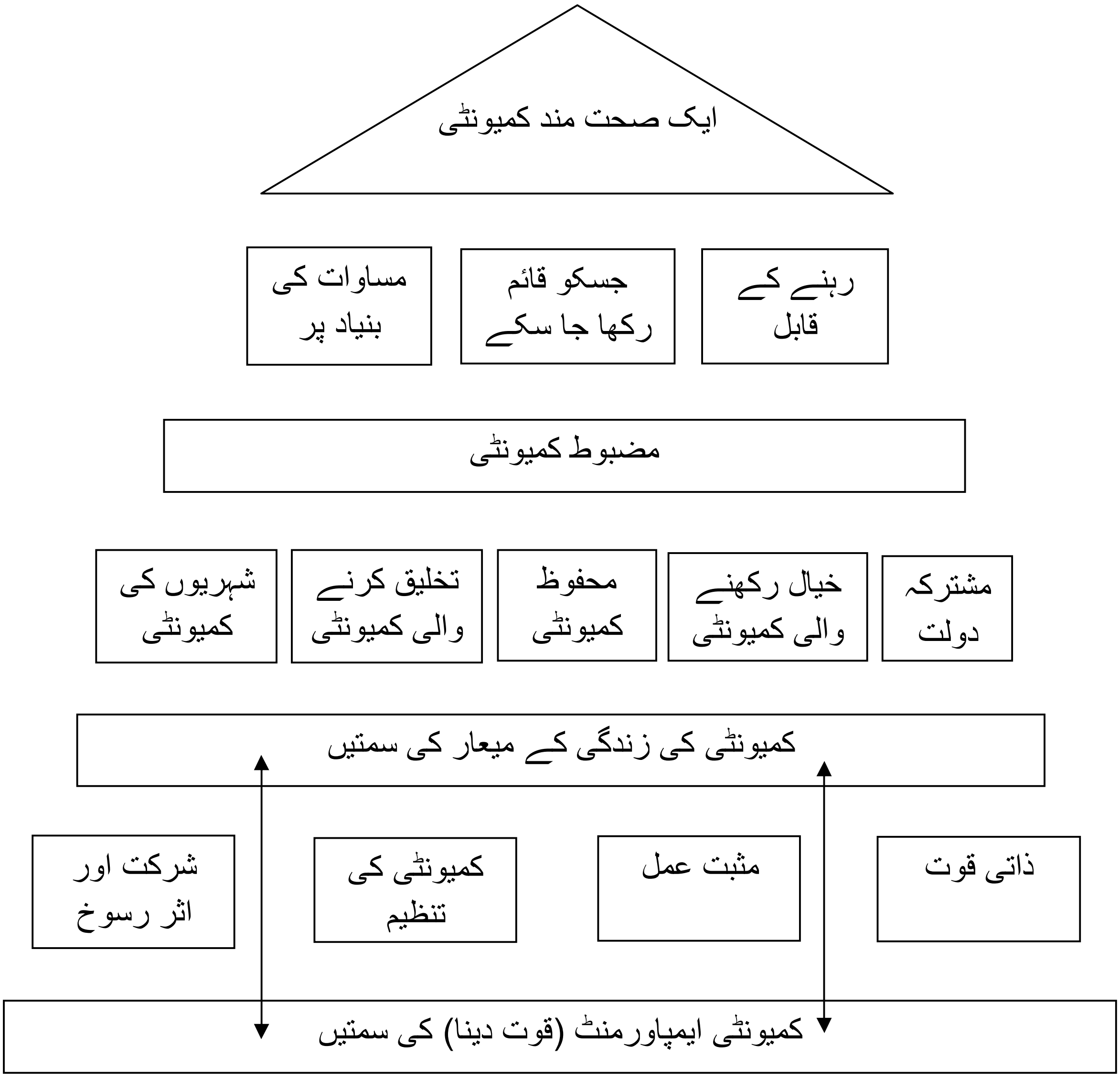

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ D

مشق 3

کمیونٹی کو قوت دینا (کمیونٹی ایمپاورمنٹ)

’’کمیونٹی کو قوت دینا ایک پراسس (عملیہ) ہے جس میں لوگ اکٹھے کام کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے لئے اہم معاملات پر زیادہ قوت اور اثر رسوخ پیدا کر کے اپنی کمیونٹیوں میں تبدیلی لا سکیں‘‘۔ اس تعریف پر CoSLA اور سکاٹش حکومت ’سکاٹش کمیونٹی ایمپاورمنٹ ایکشن پلان – کامیابی پر خوشی منانا: تبدیلی کا جذبہ لانا،‘ میں متفق ہوئے:

‘Scottish Community Empowerment Action Plan – Celebrating Success: Inspiring Change’, ISBN: 978-0-7559-8012-3, Crown copyright 2009.

اوپر دیئے گئے ABCD اہرام میں، نیچے کمیونٹی ایمپاورمنٹ کی 4 سمتیں ہیں جنکو کسی بھی کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کی کاروائی میں تعمیر کرنا ضروری ہے، چاہے یہ کسی دلچسپی/ شناخت کے گروپوں یا جغرافیائی کمیونٹیوں کے ساتھ کی جائے۔

کیا یہ سمتیں کمیونٹی ورک کے کسی حصے میں موجود ہیں یا نہیں، اسکی نشاندہی کرنے کے ممکنہ زرائع کا خاکہ درج ذیل ہے:

- <u>ذاتی قوت</u>

  کسی فرد کے سیکھنے، علم، اعتماد اور مہارت میں اضافے کا مشاہدہ۔

- <u>مثبت عمل</u>

  ایسے مخصوص کام کا مشاہدہ جسکا مقصد غربت، صحت، نسل، جنس یا معذوری کی وجہ سے خارج شدہ گروہوں کی نشاندہی، اُنکو شامل کرنا، اور قائم شدہ طاقت کے ڈھانچے کو چیلینج کرنا ہو۔

- <u>کمیونٹی کی تنظیم</u>

  کمیونٹی کے اندر عمومی سرگرمی، کمیونٹی پر مبنیٰ گروپوں اور تنظیموں کی وسعت، میعار اور مؤثر ہونا، اور اُنکے ایک دوسرے اور وسیع تر دُنیا سے تعلقات کی ماہیت اور میعار

- <u>شرکت اور اثر رسوخ</u>

  جو ایجنسیاں کمیونٹی میں کام کر رہی ہیں اُن کی پالیسیوں اور پریکٹس پر ایسے اثر رسوخ کا مشاہدہ جسکے زریعے سے کمیونٹی کی زندگی کے حالات میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ E

مشق 3

بوسٹن، امریکا میں عورتوں کی انجمن کی 1971 میں لکھی ہوئی ایک کتاب بعنوان ’ہمارے اپنے جسموں کے حصے‘، عورتوں کی صحت کی تحریک کا ایک بااثر نصاب بن گئی۔

’... اسکا آغاز 1969 میں بوسٹن میں عورتوں کی کانفرنس میں گفتگو کے لئے بنائے گئے ایک چھوٹے گروپ میں ہوا جسکا نام ’’عورتیں اور اُنکے جسم‘‘ تھا۔ ہم میں سے کئی کے لئے عورتوں سے اسطرح گفتگو کرنا ایک بالکل نیا تجربہ تھا اور ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم گفتگو جاری رکھنے کے لئے بحثیت گروپ ملاقاتیں جاری رکھیں گے۔‘

’ہم سب کو کچھ مخصوص ڈاکٹروں اور عام طور پر پائے جانے والے طبی معمے پر بے چینی اور غصہ کا تجربہ ہوا تھا، اور ابتدائی طور پر ہم اس بارے میں کچھ کرنا چاہتے تھے۔ جب ہم نے باتیں کیں تو ہم نے جاننا شروع کیا کہ ہم اپنے جسموں کے بارے میں کتنا کم جانتے ہیں، لہذا ہم نے مزید تحقیق کرنے، گروپوں میں مضامین تیار کرنے، اور پھر اپنی دریافتوں پر اکٹھے گفتگو کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم نے پیشہ ورانہ زرائع (طبی نصابی کُتب، جرائد، ڈاکٹروں، نرسوں) اور اپنے ذاتی تجربے، دونوں سے سیکھا۔

’مثال کے طور پر، ہم میں سے کئی نے سائنس یا بائولوجی کی کلاسوں میں ماہواری کے دورانیے کے ’’متعلق سیکھا‘‘ تھا۔ لیکن جو ہم نے سیکھا تھا، ہم میں سے اکثر کو وہ کچھ زیادہ یاد نہیں تھا... ہم نے اپنی پہلی ماہواری کے دورانیوں پر باتیں کرنی شروع کیں۔ ہم نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کئی نے ماہواری شروع کرتے وقت بالکل نارمل محسوس نہیں کیا تھا بلکہ خوفزدہ، شرمندہ، اور پراسرار محسوس کیا تھا۔ ہم نے جانا کہ ہمیں ماہواری کے بارے میں جو بتایا گیا تھا اور جو نہیں بتایا گیا تھا – حتیٰ کہ جسطرح کے آواز کے اُتار چڑھاؤ میں بتایا گیا تھا – اُس سب کا ہمارے عورت ہونے کے احساسات پر اثر ہوا تھا۔‘

’ہمارے احساسات کے نتائج کو دوسری عورتوں کے لئے اسباق کے کورس تیار کرنے میں استعمال کیا گیا۔ ہم کسی بھی دستیاب خالی جگہ میں ملاقات کر سکتی تھیں، سکولوں میں، نرسریوں میں، چرچ ہالوں میں، اپنے گھروں میں۔ جوں جوں ہم نے سیکھایا، ہم نے دوسری عورتوں سے سیکھا، اور جوں جوں اُنہوں نے سیکھا اُنہوں نے دوسروں کو کورس کرائے۔ ہم نے ہمیشہ اس کو مزید عورتوں کو شامل کرنے کے ایک نہ ختم ہونے والے سلسلے کے طور پر دیکھا۔‘

’علم نے ہمیں ایک حد تک آزاد کیا ہے... ہم چاہتی ہیں کہ اس آزادی کو ہر عورت کو مہیا کرنے میں مدد دیں۔‘

حوالہ: بوسٹن ویمنز ہیلتھ کولیکٹیو (صحت پر عورتوں کا اجتماعی گروپ)، 1971۔
Boston Women’s Health Collective

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ F

مشق 3

رینٹن میں اپنے آپ کو قوت دینے والی ایک کمیونٹی

کارڈیل ہاؤسنگ ایسوسیئشن، کمیونٹی کی قیادت میں سرمایہ کاری کے ایک 15 سالہ پروگرام کا مرکز ہے جس نے لیون وادی میں اس شہری گاؤں کو، جو کبھی بدنام تھا، مغربی ڈنبارٹن شائر میں رہنے کیلئے مقبول ترین جگہوں میں شامل کر دیا ہے۔

ثقافتی طور پر امیر لیکن مالی لحاظ سے غریب، رینٹن کبھی ایک پھلتی پھولتی بلیچ اور رنگ کرنے کی صنعت کا گھر تھا اور گلاسگو کے بحری جہاز بنانے والے اداروں کو کئی کارکن بھی فراہم کرتا تھا۔ بعد میں معاشی اور معاشرتی تنزل کے باعث گاؤں کے مرکز کو سکاٹ لینڈ کی سب سے زیادہ افسردہ کرنے والی جگہ کے طور پر بیان کیا گیا۔ لیکن اب نہیں۔ رینٹن اب ایک ایسی جگہ ہے جس کے ساتھ کمیونٹی ایمپاورمنٹ کی حقیقتوں کی دل گرمانے والی کہانی وابستہ ہے۔

> *''ہم یہاں لوگوں کے لئے اچھے میعار کے گھر اس لئے نہیں بنا رہے کہ وہ اُن میں اپنی غربت سے محضوظ ہوں۔''*
>
> **آرچی تھامسن، ایم بی ای، چیئرپرسن، کارڈیل ہاؤسنگ ایسوسیئشن**

یہ کوئی عام تعمیرِ نوء کا پراجیکٹ نہیں ہے۔ 1990 کی دھائی میں، شروع ہی سے مقامی لوگوں کی قیادت میں، کارڈیل ہاؤسنگ ایسوسیئشن نے، حکومتی سرمایہ کاری کے ساتھ، رینٹن میں 400 سے زیادہ گھر تعمیر یا جدید کیئے ہیں جن میں سے کچھ گھر کرایہ داروں کے تقریباً متفقہ ووٹ کے بعد کونسل سے منتقل کیئے گئے تھے۔ کرایے اور بیچنے کے لئے نئے گھروں، اور حال ہی میں مکمل کئے گئے 40 اضافی دیکھ بھال والوں کے اپارٹمنٹس کے ساتھ ساتھ، اس نے ایک کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ٹرسٹ، ایک سوشل اینٹرپرائز سنٹر، ایک مربوط صحت مند زندگی کا سنٹر اور ایک یوتھ سنٹر بھی بنایا ہے۔

گاؤں کی سُپرمارکیٹ، کیمسٹ اور پوسٹ آفس، سب کارڈیل نے بنائے؛ یہ ہاؤسنگ ایسوسیئشن مرکزی رینٹن کی تعمیرنوء کی سٹریٹجی مہیا کرنے میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہے جسکا مقصد گاؤں کے کاروباری و معاشرتی مرکز کی ماہیت کو تبدیل کرنا ہے۔

جوائس فنڈلے شاید کارڈیل کے کئی کرایہ داروں کی ایک عام مثال ہے۔ وہ اس گاؤں میں نو سال قبل آئی تھی؛ اکیلی والدہ جو بہت درماندہ تھی اور رہنے کو جگہ ڈھونڈ رہی تھی۔ کارمن سوشل اینٹرپرائز سنٹر نے 'ون پلس مظبوطی سے اظہارکرنے' کا کورس کرنے میں اُسکی حوصلہ افزائی کی – اب وہ رینٹن کے مربوط صحت مند زندگی کے سنٹر میں استقبالیے پر کام کرتی ہے، اُس کے گھر کو جدید کیا گیا ہے، اور اُسکا مستقبل محفوظ نطر آتا ہے۔

> *''بیک سٹریٹ، جس میں میں رہتی ہوں، پہلے رینٹن کی سب سے غیرمقبول سڑک تھی۔ میں گاؤں میں چلتے ہوئے خوفزدہ ہوتی تھی لیکن اب میں کہیں اور نہیں رہنا چاہوں گی۔ مُجھے یہاں کی کمیونٹی سپرٹ بہت پسند ہے؛ میں نے کبھی باہر سے آنے والی کی طرح محسوس نہیں کیا۔''*
>
> **جوائس فنڈلے، کارڈیل ہاؤسنگ ایسوسیئشن کی کرایہ دار**

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ F (جاری)

کارکردگی کے ایک حالیہ جائزے نے ظاہر کیا کہ اپنے مقامی شرکاء کے ہمراہ، کارڈیل نے 2001 سے لے کر 2006 تک 150 سے زیادہ مقامی ملازمتیں دینے میں مدد دی۔ 'ملازمت کی سیڑھی' نامی اسکی مہم سکول سے فارغ ہونے والوں کو ایسوسیئشن میں مہارات اور مواقع فراہم کرتی ہے، ورنہ یہ ملازمتوں کی منڈی میں مشکل کا سامنا کر سکتے تھے۔ اب یہ ایک نیا پرائمری سکول بنانے کے لئے ایک ایجادی پبلک کمیونٹی پارٹنرشپ جوڑنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

> *''ہم مقامی معاشی ترقی، معاشرتی اینٹرپرائز، اور کاروباری ترقی پر صرف بات نہیں کرتے – ہم اسکو کرتے ہیں اور بہت کامیاب ہوئے ہیں۔ میرا عقیدہ ہے کہ کارڈیل دوسری ہاؤسنگ ایسوسیئشنوں کے لئے ایک مثال ہے۔''*
>
> **سٹیفن گبسن، ڈایریکٹر، کارڈیل ہاؤسنگ ایسوسیئشن**

یہ نتائج واقعی مُتاثر کرنے والے ہیں، لیکن بذاتِ خود یہ سکاٹ لینڈ میں منفرد نہیں ہیں۔ دوسری ہاؤسنگ ایسیئشنیں بھی معاشی اور معاشرتی سرمایہ کاری کی مہموں کی امداد کا ریکارڈ رکھتی ہیں۔ حقائق و اعداد کے پیچھے حقیقی کہانی اس بارے میں ہے کہ کیسے ایک پسماندہ کمیونٹی نے اپنے آپ کو حقیقی قوت دی۔

ان دنوں آپ رینٹن میں جہاں بھی جائیں آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو اس پر واقعی فخر کرتے ہیں کہ اس جگہ میں تبدیلی اُن کی اپنی کمیونٹی نے لائی۔ اتحاد کا ایک احساس پایا جاتا ہے جو چند سال پہلے موجود نہیں تھا۔ اگرچہ کارڈیل نے ترقی کے پروگرام کے زریعے کامیابی سے اپنے مقامی اثاثوں کا ذخیرہ بڑھایا ہے، یہ مقامی لوگ ہیں جنہوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ حقیقی اثاثے ہیں۔

قیادت اہم تھی۔ اگرچہ کئی لوگوں نے اہم حصہ ڈالا ہے، رینٹن کی تبدیلی میں افراد کی ایک کم تعداد کے تخیل، ہمت اور ثابت قدمی کا بہت ہاتھ ہے بالخصوص آرچی تھامسن جو اس گاؤں میں پیدا ہوا اور پلا بڑھا، کارڈیل کے بورڈ کا صدر ہے اور نوعمروں کے ایک گروپ کو مقامی یوتھ سنٹر چلانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ کمیونٹی لیڈرشپ اب مقامی ثقافت میں رچ بس گئی ہے اور نوجوانوں میں بھی اسکی کمی نہیں ہے جن کی اکثریت اب رینٹن میں مقیم رہنے پر مضبوطی سے جمی ہوئی ہے۔

ما سنٹر ایک بڑی یوتھ بلڈنگ ہے جو پہلے کونسل کی ملکیت تھی لیکن اب مضبوطی سے رینٹن کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ٹرسٹ اور بالخصوص اُن کئی نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے جو اسکو استعمال کرتے ہیں۔ قوت یافتہ نوجوان ہر کمیونٹی کا مستقبل ہیں۔ رینٹن میں وراثت کی سٹریجی پہلے سے موجود ہے۔

> *''آٹھ نوعمر سنٹر چلاتے ہیں۔ یہ ہر روز کُھلتا ہے۔ لوئیس ان میں سب سے بڑی ہے۔ اُسکو تنخواہ ملتی ہے اور باقی ہم رضاکار ہیں۔ ہم سب سرگرمیوں کی بُکنگ کرتے ہیں، کیفے میں کام کرتے ہیں اور ہر چیز پر نظر رکھتے ہیں۔ کوئی مسئلہ ہو تو آرچی حل کرتا ہے لیکن زیادہ مسئلے نہیں ہوتے۔''*
>
> **ماکا (15)، رینٹن یوتھ گروپ**

ماخوذ: 'سکاٹش کمیونٹی ایمپاورمنٹ ایکشن پلان – کامیابی پر خوشی منانا: تبدیلی کا جذبہ لانا،'
Scottish Community Empowerment Action Plan, Celebrating Success: Inspiring Change, © Crown copyright 2009, ISBN: 978-0-7559-8012-3

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ G

مشق 3

اینگس گلینس پراجیکٹ:

1999 میں اینگس کونسل کی کمیونٹی ایجوکیشن سروس نے مقامی مسائل سے نبٹنے کے لئے ایک کمیونٹی ایجوکیشن ورکر کی پوسٹ قائم کی۔ یہ علاقہ کاروباری اور عوامی خدمات سے دور تھا اور کھیتی باڑی اور اسٹیٹ کے کاموں میں کمی کے بعد انکی جگہ لینے والے ملازمت کے ٹھوس زرائع نایاب تھے۔ خاندانوں اور نوجوانوں کی گلینز سے ہجرت اور نئے خاندانوں کے آنے سے کمیونٹی کا ڈھانچہ تبدیل ہو رہا تھا۔

ورکر نے افراد، اُستادوں، بچوں اور موجودہ کمیونٹی گروپوں سے بالتفصیل مشورہ کیا۔ ارادہ یہ تھا کہ یہ پراجیکٹ کمیونٹی ورکروں اور سرگرم کارکنوں کی ٹریننگ پر توجہ دے گا۔ پتہ چلا کہ معلوماتی کمپیوٹر ٹکنالوجی (ICT) ٹریننگ کی فوری ضرورت ہے۔

- کسانوں کو سٹاک کی نقل و حرکت کی معلومات ای میل کرنے کے قابل ہونے اور حساب کتاب کو کمپیوٹر پر کرنے کی ضرورت تھی۔
- ملازمت کے متلاشی لوگ ICT میں مہارات کو لازمی خیال کرتے تھے۔
- خاندان گلینز سے باہر رہنے والے رشتہ داروں سے رابطے قائم رکھنے کے لئے ICT کی قدر و قیمت کو جانتے تھے۔

ابتدائی طور پر ٹریننگ مقامی فارم ہاؤسوں میں دی گئی اور اب یہ کمیونٹی کے زیرانتظام مقامات پر دی جا رہی ہے۔ گلینز کی 1500 بالغ آبادی میں سے 600 نے ٹریننگ حاصل کر لی ہے۔ ساری ٹریننگ اور کمپیوٹروں کی ترویج کے ساتھ سیکھنے میں مدد اور ٹیکنیکل سپورٹ فراہم کی گئی۔

ورکر نے شروع ہی سے مقامی لوگوں کو شامل کیا کہ وہ ٹریننگ کو ترقی دیں اور کمیونٹی کے لئے رسائی کو یقینی بنائیں۔ ورکر کی معاونت سے کمپیوٹر مینیجمنٹ کے 6 مقامی گروپ قائم کئے گئے۔ اینگس کونسل ٹریننگ سروسز، سکاٹش اینٹرپرائز ٹےسائڈ اور ڈنڈی یونیورسٹی جیسے اداروں کے ساتھ کمیونٹی کی قیادت میں بنی ہوئی پارٹنرشپس پراجیکٹ کے لئے اضافی وسائل حاصل کرنے اور علاقے میں معاونتی خدمات لانے میں مؤثر ثابت ہوئی ہیں۔ کمیونٹی ایکشن نے گاؤں کے ہالوں کو ٹھیک ٹھاک کرنے کے لئے کامیابی سے فنڈز حاصل کئے اور چھوٹے گاؤں 'میمس' میں ہال کو نئے سرے سے تعمیر کیا۔ دیگر شرکاء اینگس رورل (دیہی) پارٹنرشپ اور سکاٹش ایگریکلچرل کالج تھے۔

ورکر نے اینگس گلینز آن-لائن ریسورس ایکشن (AGORA) کو قائم کرنے میں بھی کامیابی حاصل کی۔ اس ادارے کا مقصد پراجیکٹ کو ترقی دے کر اس میں انٹرنیٹ ٹکنالوجی کو بزنس اور کمیونٹی کے آلے کے طور پر شامل کرنا اور الیکٹرانک کامرس کو مقامی کاروبار کے آلے کے طور پر ترقی دینا تھا۔ 2 سال کے بعد، جب کمیونٹی نمائندوں کا علم، اعتماد اور اثرپذیری کافی بڑھ گئی تو AGORA کو بند کر دیا گیا۔

اس وقت تک، ورکر نے اینگس گلینز مینیجمنٹ گروپ کے قیام میں معاونت کی تھی جس نے کمیونٹی ویب سائٹ کی مینیجمنٹ اور ترقی کو مربوط کیا۔ ویب سائٹ میں ٹورازم (سیاحت) جیسے معاشی عناصر اور ایک بزنس ڈائریکٹری شامل تھے۔

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ G (جاری)

معلوماتی کمپیوٹر ٹکنالوجی (ICT) مینیجمنٹ گروپوں کی انتظامی مہارات اور اعتماد ایسے پراجیکٹس کی ترقی کے لئے ایک پلیٹ فارم تھا جو براہِ راست نئی ٹکنالوجی سے وابستہ نہ تھے۔ جب لوگوں نے مُلاقاتیں کیں اور خیالات پیش کئے تو ورکر نے مزید ڈیویلپمنٹ کے امکانات کی نشاندھی کی اور انکو آگے لے جانے کے لئے گروپوں کے بننے میں معاونت کی۔ نئی ڈیویلپمنٹ میں درجِ ذیل شامل تھے

- گلینز میلینیم (ہزار سالہ) گروپ، جس نے کامیابی سے پراجیکٹس تیار کئے بشمول باتوں اور فوٹوؤں پر مشتمل ایک تاریخ، اور سارے گلینز میں یادگاری تختیاں لگانے کا پراجیکٹ۔ لوک تاریخ کے پراجیکٹ سے ہونے والی آمدنی کو 'میمس' گاؤں میں ایک ملٹی میڈیا سہولت نصب کرنے میں اسعمال کیا گیا۔
- 'کورٹچی اینڈ گلینز سکول کے بعد سیکھنے کا کلب' سکول کے اوقات کے بعد سہولیات کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ اس گروپ نے ایک تین سالہ پراجیکٹ فراہم کرنے کے لئے 'نئے مواقع کے فنڈ' سے اموال حاصل کئے۔ اس پراجیکٹ کے لئے گروپ کا کونسل کے ساتھ خدمات کے درجے کا معاہدہ ہے۔ پراجیکٹ کے منتظم اور سٹاف مقامی لوگ ہیں۔
- گلینسک ریٹریٹ فنڈنگ ریسرچ گروپ کے ابتدائی تیاری کے کام کی وجہ سے گلینسک ٹرسٹ کمیونٹی کی زمین خریدنے میں کامیاب ہوا۔ اس ٹرسٹ نے ایک بڑی کمیونٹی سہولت کو خریدا جس میں ایک لوک ورثے کا میوزیم اور ریستوران قائم ہے اور مزید کمیونٹی اور معاشی ترقی کے امکانات ہیں۔
- سکاٹش کمیونٹیوں کی برقرار رہنے والی توانائی (رینیوایبل انرجی) کی مہم نے گاؤں کے ہالوں میں، جہاں کمپیوٹر رکھے تھے اور جہاں یہ قابلِ عمل و معقول تھا، رینیوایبل انرجی ٹکنالوجی کی ترقی کی فنڈنگ میں ایک حصہ ڈالا۔

دیگر ناقابلِ پیشگوئی ترقیاں بھی ہوئی ہیں۔ 2004 میں یہ لکھنے کے وقت،

- بوڑھوں کا ایک گروپ، جس نے گاؤں کے ایک ہال میں سائبر کیفے بنایا تھا، ممکنہ خطرے میں رہنے والے بوڑھوں کے گھروں میں ویب کیمرے نصب کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔
- گلینسک میں کمیونٹی 'معلوماتی کمپیوٹر ٹکنالوجی' پر مبنیٰ ورچوئل کنسلٹنسی (مجازی مشاوراتی خدمت) بنانے پر سوچ بچار کر رہی تھی تا کہ مریضوں کی ڈاکٹروں تک رسائی کو آسان بنایا جا سکے۔
- ایک مقامی پرائمری سکول، 'گیٹنگ سٹارٹڈ' (شروع کرنا) پراجیکٹ کے کوآرڈینیٹر کے ساتھ تنزانیہ میں ایک سکول کے ساتھ انٹرنیٹ لنک بنانے پر کام کر رہا تھا۔

پریکٹس پر روشنی ڈالنا: کمیونٹی کے سیکھنے اور ڈیویلپمنٹ کی کیس سٹڈیز، لرننگ کنکشنز سکاٹ لینڈ، نومبر 2004 میں کیس سٹڈی نمبر چھ سے ماخوذ۔

Adapted from Case Study Number six in Illuminating Practice: Case Studies in Community Learning and Development, Learning Connections Scotland, November 2004.

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ H

مشق 3

<u>پانی کے پائپیوں میں سیسہ (لیڈ) - کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کا ایک مسئلہ</u>

(’صحت کے مسائل پر لکھنا: کمیونٹی کی آوازیں۔ کمیونٹی میں صحت کے مسائل کے طالب علموں کی تحریروں سے ایک انتخاب‘، جنوری 1999، سے لیا گیا)۔

(From ‘Writing about health issues: voices from communities. A selection of writing from students studying “Health Issues in the Community”’, January 1999).

چند سال قبل میں نے سیسے کے زہریلے اثرات پر ایک ٹیلیویژن دستاویزی فلم دیکھی۔ اس میں سیسے پر مبنیٰ رنگ اور پٹرول کا ذکر تھا لیکن جس بات نے میری توجہ اپنی جانب کی وہ گھروں میں پانی مہیا کرنے والے سیسے کے پایپوں کے استعمال کے باعث پانی میں پایا جانے والا سیسہ تھا۔

مُجھے آگاہ کیا گیا کہ سیسہ ایک انتہائی خطرناک مادہ ہے – بڑی مقدار میں ہو تو زہریلا اور چھوٹی مقدار میں ہو تو نقصان دہ - لوگوں کی صحت پر بُرا اثر ڈالنے والا، لیکن بچے اور نومود بالخصوص خطرے میں ہوتے ہیں کیونکہ سیسہ مرکزی اعصابی نظام اور دماغ کی نشوونماء میں مداخلت کرتا ہے۔

<u>مسئلے کی نشاندہی کرنا</u>

چونکہ جس گھر میں میں رہتا تھا اُس میں سیسے کے پائپ تھے، اپنے خاندان کو ممکنہ طور پر پہنچنے والے خطرے سے آگاہ ہو کر میں خوفزدہ ہوا اور تھوڑا غُصے میں آیا۔ میں نے اس معاملے پر دوستوں سے بات کی اور لائبریری سے اس موضوع پر ایک کتاب لی جس سے مُجھے علم ہوا کہ بالخصوص نرم پانی والے گھر پانی میں سیسے کے زرات سے خطرے میں ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں پانی بہت نرم ہے اور سیسے کی پلمبنگ اور سیسے کی تہہ والی ٹینکیاں بہت عام ہیں۔ اس اضافی معلومات نے میرے ابتدائی خطروں کو شہ دی اور میرے خدشات کو بڑھایا اور آخرکار یہی وجہ ہے کہ میں نے اس خاص مسئلے کو اپنی توجہ مرکوز کرنے کے لئے منتخب کیا۔

میں نے اپنے خدشات ہماری مقامی تعلیمی ٹیم کے ایک رُکن کو بتائے جس نے مُجھے ایک ہفتے بعد خط لکھ کر بتایا کہ کمیونٹی میں کئی اور افراد ایسے ہی خدشات رکھتے ہیں۔ پھر میں نے اس معاملے پر گُفتگو کرنے کے لئے اپنے گھر میں ایک میٹنگ کا انتظام کیا۔ میں نے اس میٹنگ میں سب کو ایک مضمون دیا جو سیسے کے پائپوں اور ھاؤسنگ پر کونسل پالیسی کے متعلق مُجھے بھیجا گیا تھا۔ اس مضمون کا مواد مایوسی اور الجھن کا باعث تھا کیونکہ یہ ہمارے نظام میں عدم مساوات کی ایک اور مثال کی جانب اشارہ کرتا تھا۔ سیسے کے پائپوں والے مکانوں کے مالکان کو سیسہ بدلنے کی گرانٹ کا استحقاق تھا جبکہ ہمارے علاقے کو، جو زیادہ تر کونسل کے کرایے کے مکانوں پر مشتمل تھا، انتظار کرنا تھا کہ کونسل اپنے ’جامع مرمتوں‘ کے منصوبے کے حصے کے طور پر کب ہم تک پہنچتی ہے اور یہ مرمتیں پہلے ہی بجٹ میں کٹوتیوں وغیرہ کی وجہ سے اپنے وقت سے بہت پیچھے تھیں۔ یہ خبر جس وجہ سے دل توڑنے والی تھی وہ سیسے کے ’کام کرنے کا طریقہ‘ تھا؛ یہ جسم میں موجود رہتا ہے اور ایک لمبے عرصے تک جمع ہوتا رہتا ہے اور پھر نقصان پہنچاتا ہے۔

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ H (جاری)

مسئلے سے نبٹنا

اُس پہلی میٹنگ سے یہ احساس پیدا ہوا کہ یہ مسئلہ میرے علاوہ دوسروں کا بھی ہے اور یہ اچھا محسوس ہوا کہ میں اکیلا نہیں تھا۔ ہم پریشان تھے اور ہم نے فیصلہ کیا کہ ہمارا پہلا قدم یہ دریافت کرنا ہو گا کہ کیا ہمارے خوف درست ہیں یا نہیں۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں ماحولیاتی صحت کی خدمات کے مقامی محکمے سے رابطہ کرنے اور اپنے پانی کا مکمل تجزیئہ کرانے کی ضرورت تھی اور مثبت ٹیسٹ کی صورت میں ایکشن لینے کے لئے ایک گروپ بنانا تھا۔

ایکشن ضروری ہو گیا – ہم گروپ بنانے کے اپنے پہلے فیصلے پر عمل کرنے والے تھے لہٰذا ہم اس پر بات کرنے کے لئے غیررسمی طور پر اکٹھے ہوئے اور فیصلہ کیا کہ دو ہفتوں کے اندر ایک زیادہ رسمی میٹنگ منعقد کی جائے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ اس دوران اپنے نزدیکی ہمسائیوں میں سے جتنوں سے ممکن ہو بات کریں اور دیگر دوستوں سے بھی جو بچوں والے ہیں اور اس علاقے میں رہتے ہیں، اُن کو مسئلے پر معلومات دیں اور میٹنگ کے بارے میں بتائیں۔ ہمیں مزید ممبروں اور کمیونٹی کی اعانت کی ضرورت تھی۔ ہم چاہتے تھے کہ دوسرے اس میں دلچسپی لیں کیونکہ اگر میری پانی کی سپلائی میں سیسہ موجود تھا تو یقیناً یہ میری سڑک پر دوسرے ہر ایک کے لئے بھی سچ تھا جنکے گھروں کی تجدید نہیں کی گئی تھی، اور دوسری سڑکوں کے گھروں میں بھی جن سے میں نے رابطہ کیا تھا۔ ہمیں کمیونٹی ایجوکیشن سے بھی رابطہ کرنا تھا اور مدد مانگنی تھی کہ وہ اپنے ایک ورکر کو ہمارا گروپ لیڈر بنا کر ہمیں قائم ہونے میں مدد دیں۔

اس میٹنگ میں کی گی ذہنی مشق (برین سٹارمنگ) کے ایک سیشن کے زریعے ہم اس قابل ہوئے کہ واضح کریں کہ ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنی فوری ضروریات اور لوازمات کا تعین کریں – عملی و دیگر – ایکشن پلان ترتیب دیں، فوری طور پر کرنے والے تمام کام، جن کو بانٹنے کی ضرورت تھی، اُن کی نشاندہی اور فہرست بنائیں، اور اپنے اگلا قدم کا منصوبہ بنائیں۔

اول تو یہ تھا کہ عملی مسائل کی نشاندہی کی گئی تھی جن پر گفتگو کرنا اور اُنکے حل ڈھونڈنا تھے تا کہ گروپ مستقبل میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کے قابل ہو سکے۔ لہٰذا ہمارا پہلا قدم اس پر اتفاق کرنا تھا کہ میٹینگیں کرنے کے لئے مناسب وقت کیا ہے، ذاتی ذمہ داریوں کو نظر میں رکھتے ہوئے ہمیں کتنی دفعہ ملنا چاہیئے، بچوں کی دیکھ بھال مہیا ہونا بھی لازمی تھا کیونکہ ہمارے ارکان اور وہ جن کو مستقبل میں شامل کرنا تھا، وہ فکرمند والدین ہو سکتے تھے۔ ملاقات کی ایک باقاعدہ جگہ ڈھونڈنے کی بھی ضرورت تھی کیونکہ ارکان کے گھروں میں میٹنگیں جاری رکھنا طویل مدت میں ایک قابلِ عمل حل نہیں تھا۔ پھر ہم نے انفرادی کرداروں پر فیصلہ کیا: مثلاً مستقبل کی میٹنگوں کی صدارت اور منٹس (کاروائی کا بیان) لکھنے والا کوئی شخص، اور ہم نے گروپ پروٹوکول (طور طریقے) پر کچھ بنیادی اصول طے کئے، یعنی کہ رازداری، وقت پر آنا جانا، ایک دوسرے سے سلوک، اور ذاتی ذمہ داری سے متعلق قابلِ اعتماد ہونا۔ اس کے بعد ہم نے اپنی دوسری ضروریات اور اپنے ایکشن پلان پر گفتگو کی جس سے کاموں کے بانٹنے کی ضرورت پیدا ہوئی۔ ہم نے ریسرچ کا بندوبست کیا کیونکہ ہمیں سیسے کے مسئلے کے کئی پہلوؤں پر مزید معلومات کی اشد ضرورت تھی تا کہ نہ صرف ہم اعتماد کے زریعے

یونٹ 6: ہینڈ آؤٹ H (جاری)

اپنے آپ کو قوت دیں بلکہ کئی طرح کے عملی اقدامات کو بھی، جن کا منصوبہ بنایا گیا تھا، آسان بنائیں۔ ان اقدامات کی اکثریت کا مقصد کمیونٹی کی آگاہی کو بڑھانا، معاونت حاصل کرنا اور نئے ممبر بنانا تھا۔ مثلاً، مسئلے پر معلومات دینے اور گروپ کے وجود کو مشتہر کرنے کے لئے ایک سرکلر کو بنانا اور لوگوں میں تقسیم کرنا، مقامی اخباروں میں مضامین لکھنا، اور ماؤں اور اطفال کے گروپوں، کرایہ داروں کے گروپوں اور ہاؤسنگ ایسوسیئشنوں کے سامنے تقریریں کرنا۔ اسکے لئے ہمیں ضرورت تھی کہ ارکان مرکزی لائبریری کے حوالوں کے سیکشن، یونیورسٹی کے ماحولیاتی سیکشن، اور ماحولیاتی مرکز میں جائیں اور گرین پیس اور فرینڈز آف دی ارتھ (زمین کے دوست) جیسی تنظیموں سے رابطہ کریں۔ ہمیں رضاکاروں کی بھی ضرورت تھی جو اس پر تیار ہوں کہ فنڈنگ کو تلاش کریں اور اُس کو حاصل کرنے کے لئے درخواستیں دینے کے لئے خط لکھیں اور فون کریں، ہمارے مقامی ماحولیاتی گروپوں، مقامی ڈاکٹروں، مقامی ممبرانِ پارلیمنٹ، اور مقامی سکولوں سے رابطہ کریں، لوکل فورم کے ایجنڈے پر مسئلے کو لائیں، کونسل کی میٹنگیوں میں حاضری دیں، کونسل کے افسروں کو ملیں، ہم سے بات کرنے کے لئے ماہرین کا انتظام کریں، اور ایک پٹیشن کے لئے دستخط اکٹھے کریں۔

<u>اختتامیہ</u>

یہ سب ہم اس لئے کر رہے تھے کہ اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سیسے سے پاک پانی حاصل کریں اور جتنی جلدی انسانی طور پر ممکن ہو سکے، یا تو کونسل کو آمادہ کر کے کہ وہ اپنی سیسہ ہٹانے کی سکیم کی پالیسی کو تبدیل کرے اور سیسے کے پایپوں کی فوری منتقلی کو ترجیح دے یا اُن کو اس پر راضی کریں کہ جن گھروں میں ابھی تک سیسے کے پائپ تھے، اُن کے پانی کی مین سپلائی پر ایک موزوں فلٹر سسٹم نصب کیا جائے۔ اور اگر ان میں سے کوئی حل نہیں کیا جاتا، تو یورپی کمیونٹی کی انسانی حقوق کی عدالت یا کوتاہی کے الزام پر برٹش عدالت (امید تھی) تو موجود تھی۔ اس دوران ہمیں بوتلوں میں بند پانی پر گذارہ کرنا تھا اور میں غور کر رہا تھا کہ کیا ہم اس کا بل کونسل کی کسی موزوں ہاؤسنگ اتھارٹی کو بھیج سکتے ہیں۔ ہمیں بہت کچھ کرنا تھا اور ہم نے ابھی آغاز ہی کیا تھا لیکن کم از کم ہم کچھ کر تو رہے تھے اور اکٹھے مل کے کر رہے تھے۔